پاکستان سکول عیسیٰ ٹاؤن مملکتِ بحرین

آن لائن معاونت اور تعلمی مواد برائے تعلیمی سال 2020ء-21ء

جماعت۔ نہم	مضمون۔اُردو لازمی	کتاب کا نام۔اُردو لازمی
سبق کا نام۔ہجرت نبوی ﷺ	صفحہ نمبر۔1تا6	پہلی سہ ماہی

1۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) ہجرت نبوی ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب: کفار کے ظلم و ستم سے تنگ آکر اللہ کے حکم سے نبی کریم ﷺ کا مکہ چھوڑ کر مدینے چلے جانا ہجرت نبوی ﷺ کہلاتا ہے۔

(ب) رسول پاک ﷺ نے نبوت کے کون سے سال ہجرت فرمائی؟

جواب: آپ ﷺ نے نبوت کے تیرھویں سال ہجرت فرمائی۔

(ج) حضرت امیر رضی اللہ عنہ سے کون سی شخصیت مراد ہے؟

جواب: حضرت امیر رضی اللہ عنہ سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شخصیت ہے۔

(د) رسول پاک ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: "مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو، صبح سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا۔"

(ہ) حضرت اسما رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: حضرت اسما رضی اللہ عنہا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں۔

(و) قریش نے رسول پاک ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو گرفتار کرنے کا کیا انعام مقرر کیا؟

جواب: قریش نے اشتہار دیا تھا کہ جو شخص محمد ﷺ کو یا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو ایک خون بہا کے برابر (یعنی سو اونٹ) انعام دیا جائے گا۔

(ز) سراقہ جحشم کیسے تائب ہوا؟

جواب: آپ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب مکہ روانہ ہو رہے تھے تو سراقہ بن جحشم نے آپ لوگوں کو دیکھ لیا اور گھوڑا دوڑا کر قریب آ گیا لیکن گھوڑے نے ٹھوکر کھائی، وہ گر پڑا۔ ترکش سے فال کے تیر نکالے کہ حملہ کرنا چاہیے یا نہیں؟ جواب میں "نہیں" نکلا، لیکن سو اونٹوں کا گراں بہا معاوضہ ایسا نہ تھا کہ تیر کی بات مان لی جاتی۔ دوبارہ گھوڑے پر سوار ہوا اور آگے بڑھا۔ اب کی بار گھوڑے کے پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے۔ گھوڑے سے اُتر پڑا اور پھر فال نکالی، اب بھی وہی جواب تھا، لیکن مکرّر تجربے نے اس کی ہمت پست کر دی اور یقین ہو گیا کہ یہ کچھ اور آثار ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے پاس آکر قریش کے اشتہار کا واقعہ سنایا اور درخواست کی کہ مجھ کو امن کی تحریر لکھ دیجیے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فُہیرہ نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر فرمانِ امن لکھ دیا۔

2۔ متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) حافظ عالم نے مسلمانوں کو دارالامان ـــــــ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا۔(مکہ، **مدینہ**، طائف، یمن)

(ب) نبوت کا سال ـــــــ شروع ہوا اور اکثر صحابہ مدینے پہنچ چکے، تو وحی الٰہی کے مطابق: آنحضرت ﷺ نے بھی مدینے کا عزم فرمایا۔(بارھواں، **تیرھواں**، دسواں، پندرھواں)

(ج) اس وقت بھی آپ ﷺ کے پاس بہت سی ـــــ جمع تھیں۔(تلواریں، **امانتیں**، کھجوریں، نعمتیں)

(د) ـــــــ کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں۔(جناب ابو بکر، جناب عمر، **جناب امیر**، جناب عثمان رضی اللہ عنہم)

(ہ) ـــــــ سے پہلے قرارداد ہو چکی تھی۔(حضرت عمر، حضرت زید، حضرت علی، **حضرت ابو بکر** رضی اللہ عنہم)

(و) اسی طرح ـــــــ راتیں غار میں گزاریں۔(**تین**، چار، پانچ، سات)

3۔درج ذیل بیانات میں سے درست کی نشاندہی (✓) اور غلط کی نشاندہی (✗) سے کریں۔

(الف) دعوت حق کے جواب میں ہر طرف سے تلوار کی جھنکار سنائی دے رہی تھیں۔✓

(ب) حافظِ عالم نے مسلمانوں کو دارالامان حبشہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا۔✗

(ج) نبوت کے تیرھویں سال اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم مدینے پہنچ چکے تھے۔✓

(د) سب لوگوں نے ایک ہی رائے پیش کی۔✗

(ہ) اہل عرب زنانہ مکان میں گھسنا معیوب سمجھتے تھے۔✓

(و) فاتح خیبر کے لیے قتل گاہ فرش گل تھا۔✓

(ز) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا غلام رات گئے، بکریاں چرا کر لاتا۔✗

(ح) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گھر سے کھانا پکا کر غار میں پہنچا آتی تھیں۔✗

(ط) صبح قریش کی آنکھیں کھلیں تو پلنگ پر آنحضرت ﷺ کے بجائے جناب امیر رضی اللہ عنہ تھے۔✓

(ی) نبی کریم کی تشریف آوری کی خبر مدینے میں پہلے پہنچ چکی تھی۔✓

4۔کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دارالامان	جھنکاریں
دیانت	فرش گل
قتل گاہ	چشم انتظار
ہمہ تن	امانت
تلوار	مدینہ

6۔درج ذیل الفاظ و تراکیب کا تلفظ اعراب کی مدد سے واضح کریں۔

حافِظِ عالَم، وُجُودِ اَقدَس، دَارُالاَمان، قَبَائِل، مُحاصرہ، عَداوت، بُوسہ گاہِ خَلَائِق، قَتَل گاہ، فَرشِ گُل

7۔درج ذیل کے معانی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
دعوتِ حق	اللہ کی طرف یا سچائی کی طرف بلانا	تمام انبیاء نے اپنی امتوں کو دعوتِ حق دی۔
ہدف	نشانہ / مقصد	انعام امتحان میں اول آنے کے اپنے ہدف میں کامیاب نہ ہو سکا
معیوب	عیب دار	گھروں میں بلا اجازت گھسنا معیوب بات ہے
ترکش	جس میں تیر رکھے جاتے ہیں	اُس کے ترکش میں بیس تیر تھے
خون بہا	قتل کا بدلہ	اسلام میں خون بہا قصاص یا دیت ہے

8۔جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	جمع	واحد	واحد	جمع
ہدف	اہداف	جھنکاریں	جھنکار	قبیلہ	قبائل
زنجیر	زنجیریں	رائیں	رائے		

10۔درج ذیل تراکیب کے معانی لکھیں۔

تراکیب	معانی	تراکیب	معانی
آستانہ مبارک	برکت والا گھر	فرشِ گل	پھولوں کا فرش
بوسہ گاہِ خلائق	جس جگہ مخلوقِ خدا بوسہ دے یعنی پیار دے	گراں بہا	بیش قیمتی یا بہت قیمتی
ہمہ تن چشمِ انتظار	بڑی بے چینی سے کسی کا انتظار کرنا		

9۔درج ذیل اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کریں۔

اس بنا پر جناب امیر رضی اللہ عنہ ———————— قتل گاہ فرشِ گل تھا۔

سیاق وسباق: یہ عبارت سبق "ہجرت نبوی ﷺ" سے لی گئی ہے۔اس کے مصنف کا نام مولانا شبلی نعمانی ہے۔کفار کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پہلے ہی مدینے ہجرت کر کے جا چکے تھے مگر آپ ﷺ کی ذات بابرکت ابھی تک حکم الٰہی کی منتظر تھی۔جیسے ہی آپ کو حکم الٰہی ہوا آپ ﷺ رات کو مکہ سے مدینہ نکلنے کے لیے تیار ہو گئے۔آپ ﷺ کے پاس کفار کی کچھ امانتیں پڑی ہوئی تھیں۔آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی جگہ سونے اور صبح لوگوں کی امانتیں واپس کرنے کا حکم دے کر روانگی اختیار کی۔اسی مقام سے یہ عبارت لی گئی ہے۔ کفار نے آپ ﷺ کو بہتیرا تلاش کیا تا کہ آپ ﷺ کو نعوذ باللہ قتل کر کے قصہ ہی ختم کر دیا جائے مگر اللہ کی مدد شامل حال ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ ان کے ہاتھ نہ لگے۔اور بالآخر مدینے پہنچ گئے۔

تشریح: قریش کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ آج رات نبی کریم ﷺ مکہ سے نکل جائیں گے اس لیے انھوں نے آپ ﷺ کے گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا تھا۔آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلا کر کہا کہ مجھے تو اللہ کی طرف مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کا حکم آ چکا ہے اور میں آج رات مدینہ روانہ ہو جاؤں گا۔تم میرے بستر پر میری چادر اوپر کر کے سو جاؤ اور صبح سب کی امانتیں واپس کر آنا۔یقیناً یہ انتہائی خطرناک موقع تھا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بخوبی پتہ تھا کہ اس بستر پر سونا دراصل موت کے بستر پر سونا ہے کیونکہ کفار گھر کے باہر آپ ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے ہتھیار لے کر کھڑے تھے۔خیبر جیسے عظیم قلعے کو فتح کرنے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے یہ جگہ ایک پھولوں والا بستر ثابت ہوئی جس پر کفار آپ ﷺ کو قتل کرنے آئے تھے۔